سوال

(70) کھیت میں کئی شریک ہوں تو عشر کا کیا حکم ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نی پہلے تین بیٹے اور چوتھا باپ ہے، یہ چاروں علیحدہ علیحدہ گھر والے ہیں، ہر ایک کا خرچ اپنی جمیع ضروریات بلس، مالک، وغیرہ میں علیحدہ علیحدہ ہے، لوگ ان کو چند گھماؤں زمین للہ کاشتکاری غلہ کے لیے دیتے ہیں، اب یہ چاروں ہل، بیل وغیرہ لوگوں سے عاریۃً لے کر زمین بجواتے ہیں، پھر زراعت کاٹ کر چ
ہلا عندکم؟) مجموع نصاب سے کم رہے، تب بھی بوجہ علیحدگی خانہ داری کے تقسیم کر لیں گے، اجتماع ان کا زراعت کے کام میں ہے چاروں ملنے سے زراعت کا کام بوجہ عاریۃً لینے آلات زراعت کے جلدی طے ہو جائے گا، اور علیحدہ علیحدہ زراعت کرنے سے دقت ہوگی، بوجہ کم ہونے زمین کے تواب آپ مہربانی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مختلف اشخاص کی اکٹھی شے کا حکم مسئلہ زکوٰۃ میں ایک شخص کی شے ہے، چنانچہ بکریاں وغیرہ کی حدیث اس پر دلالت کرتی ہے، ہر ایک کی بکریاں نصاب تک نہیں پہنچتیں، مگر اکٹھی ہونے کی وجہ سے زکوٰۃ پڑ (باقی شیئا عرصہ تب) زکوٰۃ میں کوئی دخل نہیں، بلکہ اکٹھی ہونے کو دخل ہے، اگر اکٹھی ہونے کو دخل نہ ہوتا تو

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد7 ص 152-153

محدث فتویٰ